تلخیص

اردو میں تاریخ نگاری کی تاریخ: ابتداء اور ارتقاء

(اٹھارہویں صدی سے لے کر ۱۹۴۷ء تک)

تحقیقی مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی (تاریخ)

۲۰۰۲ء

مقالہ نگار

شہناز بیگم

نگراں

ڈاکٹر نشاط منظر

شعبۂ تاریخ وثقافت

فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔۲۵

تلخیص

زیرِنظر مقالہ اردو میں تاریخ نگاری کے آغاز اور ارتقاء پر مشتمل ہے۔اس میں ۱۸ویں صدی سے لے کر ۱۹۴۷ء تک لکھی گئیں اردو میں بعض معروف تاریخ سے متعلق کتابوں کا حوالہ فرداً فرداً دیا گیا ہے۔اور تاریخی نقطۂ نظر سے ان کی افادیت اور اہمیت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ لہٰذا ان کتابوں کا جائزہ لے کر یہ سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی تاریخی نقطۂ نظر سے کیا اہمیت ہے۔اور یہ کتابیں کس نوعیت کی ہیں ۔فہرست مضامین کی عمومی نوعیت کیا ہے۔ان مؤرخین نے کون کون سے ماخذات سے استفادہ کیا۔اور تاریخ نگاری سے متعلق ان کے کیا رجحانات ہیں۔

اردو مورخین میں سر سید احمد خاں، شبلی نعمانی، مولوی ذکاءاللہ، محمد حسین آزاد، مولوی بشیرالدین احمد، مولوی نجم الغنی، اور شیخ محمد اکرام کی اردو تاریخ نگاری کے ارتقاء میں خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔علاوہ ازیں بعض اہم اداروں کی خدمات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں فورٹ ولیم کالج (۱۸۰۰)، دلی کالج (۱۸۲۵ء)، مطبع نول کشور (۱۸۵۸ء) سائنٹفک سوسائٹی (۱۸۶۴ء)، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی (۱۹۰۳ء)، دارالمصنفین (۱۹۱۳ء) اعظم گڑھ، دارالترجمہ حیدرآباد (۱۹۱۷ء) قابلِ مطالعہ ہیں۔

یہ مقالہ حسبِ ذیل ابواب اور کئی فصلوں پر مشتمل ہے۔

باب اول: ہندوستان میں تاریخ نگاری کی روایت۔

یہ باب ہندوستان میں تاریخ نگاری کے آغاز وارتقاء پر مشتمل ہے۔اس ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ تاریخ نگاری کی روایت عربی سے آئی۔عربی میں رسول اکرمؐ اور صحابہ کرامؓ کی سیرت پر مسلسل لکھا جاتا رہا۔ اور پھر احادیث کے راویوں کی دیانت اور صداقت کے جانچنے کے لیے ان کے حسب ونسب، تعلیم، ماحول، اور اخلاق وکردار، کے بارے میں پوری معلومات جمع کرنے کی کوششوں نے ایسی سوانح عمریوں کی بہت بڑی تعداد جمع کر دی۔ جن سے تاریخ نگاری کے فن اور روایت کو تیزی سے آگے بڑھنے کا موقع ملا۔اس

باب کو کئی حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ جیسے (۱) عرب تاریخ نگاری (۲) ایرانی تاریخ نگاری (۳) ہندوستان میں فارسی تاریخ نگاری کی روایت (سلطنت عہد سے ۱۸ویں صدی تک) اس میں اس پہلو کو نمایاں کیا گیا ہے کہ تاریخ نگاری کی ابتداء سے لے کر ۱۸ ویں صدی تک مورخین کے رجحانات میں کیا کیا تبدیلیاں آئیں عہد سلاطین اور بعد میں مغل عہد کی تاریخ نگاری میں کیا کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں ان کا مفصل تذکرہ ہے۔
ہندوستان میں عہد سلطنت سے ۱۸ویں صدی تک جو تاریخیں لکھی گئیں ان کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم: اردو میں تاریخ نگاری کا آغاز وارتقاء : ۱۸ویں صدی سے ۱۹۴۷ء تک

یہ باب اردو تاریخ نگاری کے آغاز وارتقاء پر مشتمل ہے۔ باب کے شروع میں اردو میں لکھی گئی تاریخ سے متعلق پہلی کتاب "قصہ واحوال روہیلہ" پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مابعد ۱۸ صدی سے ۱۹۴۷ء تک اردو میں جو تاریخیں لکھی گئیں ان کا حوالہ دیا گیا ہے۔ موضوع کے اعتبار سے اس باب کو کئی فصلوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

فصل اول : تاریخ ہند

یہ فصل کئی حصوں پر مشتمل ہے۔

(i) عہد قدیم سے متعلق تاریخیں۔

(ii) عہد وسطی سے متعلق تاریخیں۔

(iii) عہد انگلشیہ سے متعلق تاریخیں۔

(iv) غدر ۱۸۵۷ء سے متعلق تاریخیں۔

(v) جنگ آزادی سے متعلق تاریخیں

(I) عہد قدیم سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں کیفیت اسمائے راجایان وبادشاہان دہلی از میر ہاشم علی حسینی (قلمی نسخہ)، زبدۃ التواریخ از مولوی عالم علی (قلمی نسخہ) گلدستۂ ہند از، سید تاج الدین (قلمہ نسخہ)، عمدۃ التواریخ از رتن لال (قلمی نسخہ)،

تاریخ ہند از منشی سدا سکھ لال، تاریخ ستارۂ ہند از منشی طوطا رام شایاں، فتوحات ہند از عنایت حسین بن حضرت شیخ غلام عباس، طلسم ہند از منشی طوطا رام شایاں، تاریخ ہندوستان ملقب بہ واقعاتِ ہند از مولوی کریم الدین، تاریخ بدیع ہندوستان از پنڈت کشن لال، تاریخ ہندوستان از مولوی ذکاء اللہ، مقدمۂ تاریخ ہند از اکبر شاہ خاں نجیب آبادی، مختصر تاریخ ہند از ملک غلام محمد خاں جوہر، تاریخ ہند از ہاشمی فرید آبادی، تاریخ جنوبی ہند از محمود خاں وغیرہ کتابوں کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے۔

(II) عہدِ وسطیٰ سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں تاریخ ہندوستان (قلمی نسخہ) انتخاب سلطانیہ از خلیل علی خاں اشک (قلمی نسخہ) تواریخ غوری از منشی بلاقی داس، تاریخ ہند از مرزا مرزا حیرت دہلوی (قلمہ نسخہ) لب التواریخ ہند از حسام الدین (قلمی نسخہ) ام التواریخ، سید ظہور الدین حسن گلاڈی (قلمی نسخہ) مخزن التواریخ از حکیم جواہر لعل اکبر آبادی، دربارِ اکبری از محمد حسین آزاد۔

تاریخ مرقع جہاں نما از مرزا کاظم برلاس (قلمی نسخہ) آئینہ حقیقت نما از اکبر شاہ خاں نجیب آبادی تاریخ تخت طاؤس از مولوی محمد عبداللطیف کشتہ، صولتِ شیر شاہی از منشی سید احمد مرتضیٰ نظر سلطان الہند محمد شاہ بن تغلق از پروفیسر آغا مہدی حسین وغیرہ عہدِ وسطیٰ پر تاریخ سے متعلق کتابوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(III) عہد انگلشیہ سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں ریاض الامراء از رحمان علی خاں ایاغ فرنگستان از مرزا حاتم علی مہر جلسۂ قیصریہ از محمد عبدالغفور، یادگارِ دربار یعنی تاریخ تاج پوشی شہنشاہ معظم ایڈورڈ ہفتم، از مولوی فیروز الدین، تاریخ عروج سلطنت انگلشیہ ہند از مولوی ذکاء اللہ، کرزن نامہ از مولوی ذکاء اللہ، تاریخ دربارِ دہلی از سید ظہور الحسن، یادگارِ دربارِ تاجپوشی ۱۹۱۱ء از منشی دین محمد، شوکتِ انگلشیہ از مولوی فیروز الدین، تاریخ سلطنتِ انگلشیہ از رائے ہیت لال، ہندوستان میں برطانوی حکومت کے بعض اقتصادی اور مالی پہلو از زین العابدین احمد وغیرہ عہد انگلشیہ سے متعلق تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(IV) غدر ۱۸۵۷ء سے متعلق

۱۸۵۷ء سے متعلق جن کتابوں پر روشنی ڈالی گئی ہے ان میں سرکشی ضلع بجنور از سر سید احمد خاں، اسبابِ بغاوتِ ہند از سر سید احمد خاں، تواریخ بغاوتِ ہند از کیشوری لعل (قلمی نسخہ) تواریخ عجیب المعروف بہ کالا پانی از جعفر تھانیسری، خدنگِ غدر از معین الدین حسن خاں، تاریخ غدر از خواجہ حسن نظامی ، افسانۂ غم از سید امیر احمد، غدر کے چند علماء از مفتی انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی وغیرہ اہم ہیں۔

(V) جنگِ آزادی سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں جنگِ آزادی سے متعلق جن تاریخوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ان میں انڈین نیشنل کانگریس اور مسلمانانِ ہند از ملا عبد القیوم، خلافتِ اسلامیہ اور ترک از مولانا ابو الحسنات ندوی، مسلمانوں کا ایثار اور آزادی کی جھلک از عبد الوحید، خاں، مسلم لیگ کیوں از ذاکر حسین فاروقی، سیاسیاتِ ملیہ از محمد امین زبیری وغیرہ کتابوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فصل دوم : مختلف موضوعات پر لکھی گئیں تاریخیں

اس فصل کو حسبِ ذیل کئی ذیلی عنوانات میں منقسم کیا گیا ہے۔

(i) آثارِ قدیمہ سے متعلق تاریخیں

(ii) تہذیب وتمدن سے متعلق تاریخیں

(iii) تعلیم وثقافت سے متعلق تاریخیں

(iv) فنونِ لطیفہ، فنِ تعمیر، فنِ مصوری سے متعلق تاریخیں۔

(I) آثارِ قدیمہ سے متعلق تاریخیں

آثارِ قدیمہ سے متعلق تاریخوں میں آثار الصنادید از سر سید احمد خاں، تحقیقاتِ چشتی از نور احمد چشتی، نقدِ رواں از محمد عباس شیروانی، آثارِ اکبری یعنی تاریخ فتح پور سیکری از سعید احمد مارہروی، ارض تاج از واحد یار

خاں، ماثرِ دکن از سید علی اصغر بلگرامی آصف جاہی، مزاراتِ اولیائے دہلی از مولوی محمد عالم شاہ فریدی دہلوی، معین الآثار از معین الدین احمد ہندوستان کے آثارِ قدیمہ پر ایک اجمالی نظر از مولانا غلام یزدانی وغیرہ کتابوں کا مفصل ذکر کیا گیا ہے۔

(II) تہذیب وتمدن سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں لکھی جانے والی تاریخوں میں بزمِ آخر از فیض الدین، تاریخ طرزِ معاشرت ہند وانگلینڈ از تراب علی مسلمانوں کی تہذیب از محسن الملک مہدی علی خاں، تمدنِ ہند میں دکن کا حصہ از محمد عبداللہ چغتائی، تمدنِ عتیق از ابو ظفر عبدالواحد وعطاء الرحمٰن، وغیرہ تہذیب وتمدن سے متعلق تاریخوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(III) تعلیم وثقافت سے متعلق تاریخیں

تعلیم وثقافت سے متعلق تاریخوں میں ہندوستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم وتربیت از مناظر احسن گیلانی، ہندوستان کی قدیم اسلامی درسگاہیں از ابوالحسنات ندوی، آثارِ خیر از محمد سعید مارہروی، سلسلۂ کوثر (آبِ کوثر، رودِ کوثر، موجِ کوثر) از شیخ محمد اکرام کا ذکر کیا گیا ہے۔

(IV) فنونِ لطیفہ، فنِ مصوری اور فنِ تعمیر سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں تاریخ حسن کاری از سید امجد علی، اسلامی مصوری از محمد عبداللہ چغتائی، عربوں کا فنِ تعمیر از سید العلماء علی بلگرامی قابلِ مطالعہ ہیں۔

فصلِ سوم: ہندوستان پر حملوں اور جنگوں سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں غزنوی جہاد از حسن نظامی، ہندوستان کی فیصلہ کن جنگیں از محمود خاں محمود، غزانامۂ مسعود، از عنایت حسین بن شیخ غلام عباس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

فصل چهارم: امراء ورؤساء سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں ریاض الامراء از رحمان علی خاں، کیفیت وحالات روسائے بنگن پلی از محی الدین شہباز، دربار اکبری از محمد حسین آزاد، امرائے ہنود از سعید احمد مارہروی، تاریخ رشید الدین خانی از مولوی غلام امام خان، البرامکہ از عبدالرزاق کانپوری، آغائی صاحب از عبدالحلیم شرر، سیرۃ المحمود از مولوی محمد عزیز مرزا، خواص خاں ولی از اکبرشاہ خاں نجیب آبادی، خاں جہاں لودھی از اکبرشاہ خاں نجیب آبادی وغیرہ کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

فصل پنجم: مورخین وسیاحوں سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں حیات فرشتہ از محمد الدین فوق، ضیاءالدین برنی از حسن برنی، مورخین ہند از سید شمس اللہ قادری، تذکرہ ہند از چودھری نبی احمد سندیلوی البیرونی از سید حسن برنی وغیرہ مورخین کی کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

فصل ششم: بیرون ہند کے علاقوں کی تاریخیں

اس فصل کو حسبِ ذیل دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔

(I) یورپی ممالک سے متعلق تاریخیں۔

(II) ایشیائی ممالک سے متعلق تاریخیں۔

(I)یورپی ممالک سے متعلق تاریخیں

اس فصل میں انگلستان، اندلس، روم ویونانی، سسلی، روس، فرانس امریکہ پر اردو میں لکھی گئی بعض تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

(i) انگلستان سے متعلق تاریخیں:

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ان میں تاریخ سلطنتِ انگلیشیہ از پیارے لال محاربات عظیم از مولوی ذکاءاللہ، تاریخ انگلستان از کیشو رچندر سین وغیرہ ۔

(ii)اندلس سے متعلق تاریخیں:

اس ضمن میں خلافت اندلس از ذوالقدر جنگ بہادر، تاریخ اندلس از محمد عباس شروانی، مولانا ابوالفضل، اندلس کا تاریخی جغرافیہ از محمد عنایت وغیرہ کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii)روم ویونان سے متعلق تاریخیں:

روم و یونان پر لکھی جانے والی تاریخوں میں تاریخ روم از محمد اسمٰعیل شاہ خاں (قلمی نسخہ) ، تاریخ جنگِ روم و یونان ۱۸۹۷ء از قاضی محمد جلال الدین مرادآبادی اور یونان قدیم از سید ہاشمی فرید آبادی کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(iv) سسلی سے متعلق تاریخیں:۔

سسلی سے متعلق تاریخوں میں جن کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان میں صقلیہ میں اسلام از مولانا عبد الحلیم شرر، تاریخ صقلیہ از سید ریاست علی ندوی کا ذکر کیا گیا ہے۔

(v)روس سے متعلق تاریخوں :۔

اس ضمن میں بالشوزم المعروف انقلاب روس از مہتہ آنند کشور، انقلاب روس یعنی روس کے عصرِ جدید کی کایا پلٹ کی داستان از کشن پرشاد کول، انقلاب روس از محمد مسعود جوہر وغیرہ کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(vi)فرانس سے متعلق تاریخیں:۔

فرانس سے متعلق تاریخوں میں تحفۂ فرانس از اصغر حسین اصغر، انقلاب فرانس از غلام باری، انقلاب فرانس از مولوی عبدالقادر بی۔اے۔وغیرہ کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(vii)امریکہ سے متعلق تاریخ:۔

اس ضمن میں محمد یحییٰ تنہا کی تالیف ’’تاریخ امریکہ‘‘ کا ذکر کیا گیا ہے۔

(viii)۔ پہلی جنگِ عظیم سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں تاریخ جنگِ عظیم یورپ از کرنل محمد عظمت اللہ، یورپ کی مہابھارت از حامد علی ایم۔اے اور جنگِ روس وجرمنی از غلام حیدر کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(ix)دوسری جنگِ عظیم سے متعلق تاریخوں:

دوسری جنگِ عظیم سے متعلق تاریخوں میں دوسری جنگِ عظیم از محمد مرزا دہلوی، جنگِ عظیم ۱۹۳۹ء کیوں

ہوئی از شیخ رحمن بخش

وغیرہ کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

ا۔ایشائی ممالک سے متعلق تاریخیں:

اس ضمن میں چین، افغانستان، جاپان، عرب وحجاز، پر اردو میں لکھی گئی تاریخوں کا حوالہ فرداً فرداً دیا گیا ہے۔

(i) چین سے متعلق تاریخیں:۔

چین سے متعلق تاریخوں میں تاریخ ممالک چین از جیمز کارکرن، چینی مسلمان از بدر الدین چینی ،جمہوریہ چین از میر عابد علی وغیرہ ماخذات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(ii) افغانستان سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان میں نیرنگ افغان از مولوی سید محمد حسین اغلب موہانی، تاریخ درکِ کابل از سید فدا حسین مسکین بخش انقلاب افغانستان از محمد حسین خاں وغیرہ کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) جاپان سے متعلق تاریخیں:۔

جاپان سے متعلق تاریخوں میں جاپان از سید محمد ابراہیم عجمی حقیقت جاپان از محمد بدر الاسلام، جنگ مشرق وخاتمہ جاپان از محمد اسحاق، جاپان قدیم وجدید از دینا ناتھ حافظ آبادی کا ذکر کیا گیا ہے۔

عرب وحجاز سے متعلق تاریخیں:

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ان میں خلاصۃ تواریخ مکہ معظمہ از محمد فخر الدین حسین، ام القریٰ از محمد عباداللہ، خون حرمین از غفور شاہ الحاج سید، مزاراتِ حرمین از علی شبیر، تاریخ الحرمین الشریفین، از مولوی عبدالسلام ندوی، تاریخ نجد از اسلم جیراجپوری، عربوں کی جہازرانی از سید سلیمان ندوی قابل ذکر ہیں۔

باب سوم: علاقائی تاریخیں (ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق)

اس باب میں شمالی، مغربی، مشرقی، وسطی اور جنوبی ہندوستان کے شہروں اور قصبات پر لکھی جانے والی تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔اس باب کو حسبِ ذیل ذیلی عنوانات میں منقسم کیا گیا ہے۔

(i)۔ شمالی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں
(ii) وسطی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں۔
(iii) مغربی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں
(iv) جنوبی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں
(v) مشرقی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں۔

(i) شمالی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں

شمالی ہندوستان کے شہروں اور قصبات میں روہیلکھنڈ، فرخ آباد، بدایوں، مرادآباد، رامپور، امروہہ، اودھ، شاہ جہاں پور، بنارس، الہ آباد، ملیح آباد پر لکھی جانے والی بعض تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

روہیلکھنڈ سے متعلق تاریخیں:

روہیلکھنڈ سے متعلق تاریخوں میں قصہ واحوال روہیلہ از سید رستم علی بجنوری (قلمی نسخہ) تاریخ روہیلہ از محمد حسن رضا خاں (قلمی)، روہیلکھنڈ از نواب نیاز احمد خاں ہوش، تواریخ مظہری از محمد مظہر ابن مفتی ظہور الحق وغیرہ قابل مطالعہ ہیں۔

فرخ آباد سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے، ان میں تواریخ ضلع فرخ آباد، موسوم بہ فتح گڑھ نامہ از کالے رائے، خندۂ غدر، یعنی تاریخ فرخ آباد از نواب محمد واحد خاں (قلمی نسخہ) تاریخ ضلع فرخ آباد از پنڈت دیبی پرشاد، لوح تاریخ از بخشی منور خاں کا ذکر کیا گیا ہے۔

بدایوں سے متعلق تاریخیں:۔

بدایوں سے متعلق تاریخوں میں عمدۃ التواریخ یعنی تاریخ بدایوں از محمد عبدالحئی کنز التاریخ از مولوی محمد رضی الدین، بدایوں قدیم وجدید از نظامی بدایونی کا حوالہ دیا گیا ہے۔

مرادآباد سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں احسن التواریخ سنبھل مع تاریخ مرادآباد از حکیم غلام احمد شوق فریدی سنبھلی کا ذکر کیا گیا ہے۔

رامپور سے متعلق تاریخیں:۔

رامپور سے متعلق تاریخوں میں مستغنی التواریخ از علی نقی المشہور بہ آغا غنی (قلمی) وقائع دلپذیر از علی اصغر آزاد چشتی، اخبار الصنادید از نجم الغنی، مختصر تاریخ ریاستِ رامپور از فیروز الدین، حقیقت رامپور از مولوی محمد اکرام عالم کا حوالہ دیا گیا ہے۔

امروہہ سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں تاریخ واسطیہ از رحیم بخش اور تاریخ امروہہ از محمود احمد عباسی کا ذکر کیا گیا ہے۔

اودھ سے متعلق تاریخیں:۔

اودھ سے متعلق تاریخوں میں تاریخ اقتداریہ از اقتدار الدولہ (قلمی)، تواریخ نادرالعصر از منشی نول کشور، افضل التواریخ از رام سہا تمنا، تاریخ سوانحاتِ سلاطین اودھ، از سید کمال الدین حیدر، تاریخ اودھ از نجم الغنی، شاہِ لکھنؤ از محمد احد علی، مرقع اودھ از محمد احد علی، گلدستۂ اودھ از منشی بلاقی داس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

شاہ جہاں پور سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں نامۂ مظفری از محمد مظفر حسین خاں، تاریخ شاہجہاں پور نامۂ اعجازی المعروف بتاریخ صبیح از مولوی محمد صبیح الدین میاں خلیل شاہ جہاں پوری کا ذکر کیا گیا ہے۔

بنارس سے متعلق تاریخیں:۔

بنارس سے متعلق تاریخوں میں تاریخ بنارس از محمد رفیع رضوی، تاریخ بنارس از سید مظفر از سید مظفر حسن، اور مرقع بنارس از چودھری نبی احمد سندیلوی کا حوالہ دیا گیا ہے۔

الہ آباد سے متعلق تاریخیں:۔

الہ آباد سے متعلق تاریخوں میں تاریخ کڑا مانک پور از قیس مانکپوری، اور تاریخ الہ آباد از سید مقبول احمد صدانی کا ذکر کیا گیا ہے۔

ملیح آباد سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں سید محمد علی عرشی ملیح آبادی کی تالیف تاریخ ملیح آباد کا ذکر کیا گیا ہے۔

بریلی سے متعلق تاریخیں:۔

ضلع بریلی پر لکھی جانے والی تاریخوں میں گلزاری لعل کی تواریخ ضلع بریلی کا حوالہ دیا گیا ہے۔

(ii) وسطی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں

وسطی ہندوستان کے شہروں اور قصبات میں برہان پور، اندور، مالوہ پر لکھی جانے والی بعض تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

برہان پور سے متعلق تاریخ :۔

برہان پور سے متعلق تاریخوں میں مولوی محمد خلیل الرحمٰن کی تالیف تاریخ برہان پور کا ذکر کیا گیا ہے۔

اندور سے متعلق تاریخ:۔

اس ضمن میں خامی خاں کی تاریخ اندور کا حوالہ دیا گیا ہے۔

مالوہ سے متعلق تاریخ:

مالوہ سے متعلق تاریخوں میں سید نصرت علی کی تالیف گلدستۂ روساء یعنی تاریخ مالوہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) مغربی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں

مغربی ہندوستان کے شہروں اور قصبات میں پنجاب، راجپوتانہ، پٹیالہ، بھرت پور، بیکانیر، میوات اور دلی پر لکھی جانے والی تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

پنجاب سے متعلق تاریخیں:

پنجاب پر لکھی جانے والی تاریخوں میں تاریخ سدھو براڑان از سردار عطر سنگھ، پنجاب المسمیٰ بہ گلشن پنجاب از دیبی پرشاد، سیر پنجاب از کالے رائے و تلسی رام کا حوالہ دیا گیا ہے۔

راجپوتانہ سے متعلق تاریخیں:

اس ضمن میں وقائع راجپوتانہ از جوالا سہائے، خواب راجستان از منشی دیبی پرشاد، اور تاریخ راجگان ہند موسوم بہ وقائع راجستان از نجم الغنی کا ذکر کیا گیا ہے۔

پٹیالہ سے متعلق تاریخیں:۔

پٹیالہ پر لکھی جانے والی تاریخوں میں محمد حسین بہادر کی "تاریخ پٹیالہ" کا حوالہ دیا گیا ہے۔

بھرت پور سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں راؤ ہاروتی چوبہ سکرٹری کی تالیف ''تاریخ بھرت پور'' کا ذکر کیا گیا ہے۔

بیکانیر سے متعلق تاریخیں:۔

بیکانیر سے متعلق تاریخوں میں تواریخ راج بیکانیر از منشی سوہن لال کا حوالہ دیا گیا ہے۔

میوات سے متعلق تاریخیں:۔

اس ضمن میں منشی مولوی ابومحمد عبدالشکور میواتی کی تالیف تاریخ میوات کا ذکر کیا گیا ہے۔

دلی سے متعلق تاریخیں:۔

دلی پر لکھی جانے والی بعض تاریخوں میں سوانح دہلی از مرزا احمد اختر گورگانی، یادگارِ دہلی از سید احمد ولی اللہی، واقعات دارالحکومت دہلی، بشیرالدین احمد، دلی کا آخری دیدار از سید وزیر حسن دہلوی، دلی کی دوسو برس کی تاریخ از سید حسن برنی، دلی از ایم شجاع منعمی دلی از محمود علی خاں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) جنوبی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ان میں" سوانح دکن از منعم خان اورنگ آبادی (قلمی نسخہ) تاریخ خورشید جاہی از مولوی غلام امام خاں، محبوب الیسر از ابوالفضل محمد عباس شیروانی (قلمی نسخہ) تاریخ دکن (سلسلۂ آصفیہ) از سید علی بلگرامی، تاریخ بیدر از ابوالبرکات محمد قطب اللہ، تاریخ بیدر از مولوی محمد سلطان، حدیقہ مملکت عثمانیہ، گلزارِ آصفیہ باتصویر از مولوی سید خواجہ، حالاتِ بحر بھنی از محمد عبدا سلام، تاریخ بیجانگر از بشیر الدین احمد، ماثر عثمانی از عبدالقادر خاں محمود، واقعاتِ مملکت بیجاپور از بشیرالدین احمد، تذکرۂ سلاطین دکن از مولوی محمد عبدالجبار، تجلیات عثمانی از عبدالغفار خاں، آصف جاہ ثانی از میر محمود علی ایم اے، تاریخ ریاست حیدرآباد از نجم الغنی، مقدمۂ تاریخ دکن از عبدالمجید صدیقی، ریاض مختاریہ سلطنتِ آصفیہ از میر دلاور علی دانش، دکن کی سیاسی تاریخ از سید ابوالاعلیٰ مودودی وغیرہ تاریخوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(v) مشرقی ہندوستان کے شہروں اور قصبات سے متعلق تاریخیں

مشرقی ہندوستان کے شہروں اور قصبات میں مرشد آباد، بہار واڑیسہ، مگدھ، پٹنہ، پر لکھی جانے والی تاریخوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

مرشدآباد سے متعلق تاریخیں

i۔ اس ضمن میں سیدابوالقاسم کی تالیف حسن اختلاط کا ذکر کیا گیا ہے۔

ii۔ **بہار و اُڑیسہ سے متعلق تاریخیں:۔**

اس ضمن میں جن تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان میں تاریخ جدید صوبۂ اڑیسہ و بہار از سید اولاد حیدر، نقش پائیدار از علی محمد شاد عظیم آبادی، تاریخ مگدھ از مولوی فصیح الدین بلخی عظیم آبادی وغیرہ کتابوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب چہارم: اردو تاریخ نگاری کے چند اہم مؤرخین اور ان کی تاریخوں کا جائزہ

اس باب میں سر سید احمد خاں، شبلی نعمانی، ذکاءاللہ، محمد حسین آزاد، بشیرالدین احمد، نجم الغنی اور شیخ محمد اکرام کی سوانح حیات، تاریخ نگاری اور ان کی تاریخ سے متعلق تصانیف کا **مفصل** تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اور اس پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اردو تاریخ نگاری کے ارتقاء میں ان مؤرخین کا کیا کردار رہا ہے۔

علاوہ ازیں ان مورخین کی جن اہم کتابوں کا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے وہ ہے آثار الصنادید، اسباب بغاوت ہند، تاریخ سرکشی ضلع بجنور (سر سید احمد خاں)، دربار اکبری (محمد حسین آزاد) تاریخ ہندوستان، تاریخ عروج سلطنت انگلشیہ ہند، محاربات عظیم، کرزن نامہ، (مولوی ذکاء اللہ) اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر (شبلی نعمانی) تاریخ بیجانگر، واقعات مملکت بیجاپور، واقعات دارالحکومت دہلی (مولوی بشیرالدین احمد)، تاریخ اودھ، اخبارالصنادید، تاریخ ریاست حیدرآباد دکن، تاریخ راجگان ہند موسوم بہ وقائع راجستان (نجم الغنی)، آب کوثر، رود کوثر، موج کوثر (شیخ محمد اکرام)

باب پنجم: اردو تاریخ نگاری کے ارتقاء میں اردو کے بعض اہم اداروں کی خدمات

اس باب میں فورٹ ولیم کالج (۱۸۰۰ء)، دلی کالج، (۱۸۲۵) مطبع نول کشور (۱۸۵۸) سائنٹفک سوسائٹی (۱۸۶۴)، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی (۱۹۰۳) دارالمصنفین (۱۹۱۳) اور دارالترجمہ حیدرآباد (۱۹۱۷) کے تحت اردو میں تاریخ سے متعلق جو کتابیں ترجمہ و تالیف ہوئیں ان کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

باب ششم: اختتامیہ

اس ضمن میں پوری بحث کو اختصار کے ساتھ سمیٹا گیا ہے۔

مقالے کے آخر میں تین ضمیمے بھی شامل کیے گئے ہیں۔

ضمیمہ اول: اردو میں تاریخ کے موضوع سے متعلق مخطوطات کی فہرست

اس ضمیمے کو حسب ذیل کئی حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔

(الف) براہِ راست اردو میں دستیاب مخطوطات کی فہرست۔

(ب) منظوم اردو مخطوطات کی فہرست۔

(ج) اردو میں ترجمہ شدہ مخطوطات کی فہرست

(د) اردو میں ترجمہ شدہ منظوم مخطوطات کی فہرست۔

ضمیمہ دوم: اردو میں بعض منظوم تاریخیں

اس ضمن میں ابراہیم نامہ از عبدل ظفرنامہ نظام شاہ از حسن شوق، میزبانی نامہ محمد عادل شاہ از حسن شوق، علی نامہ از نصرتی، جنگ نامہ سید عالم علی خاں از غضنفر حسین اضراب سلطانی موسوم بہ فتح نامہ ٹیپو سلطان از حسین علی خاں عزت، داستانِ نظام علی خاں از کمتر، ظفرنامہ اورنگ زیب شاہ عالمگیر بادشاہ غازی از جعفر زٹلی، جنگ نامہ میر تقی میر، جنگ نامۂ رنگین از سعادت یار خاں رنگین، جنگ نامہ بلدہ بھوپال از امیر علی گوالیاری، وغیرہ منظوم تاریخوں کا مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

ضمیمہ سوم: چند مخطوطات اور مستند کتابوں کے صفحات کے عکس

اس ضمن میں تاریخ رامپور مؤلفہ علی نقی المشہور بہ آغا ابن مرزا معین الدین حیدر، تاریخ بنارس مؤلفہ محمد رضوی عالی، تواریخ مظہری مؤلفہ مظہر حق ابن مفتی ظہور الحق، بزم آخر مؤلفہ فیض الدین تواریخ عجیب مؤلفہ جعفر تھانیسری، تاریخ روہیلکھنڈ مؤلفہ حافظ نیاز احمد ہوش تاریخ روہیلہ مؤلفہ محمد حسن رضا خاں، تاریخ مرقع جہاں نما مؤلفہ کاظم بدلاس تواریخ بغاوت ہند مؤلفہ کشوری لال، نقد رواں مؤلفہ محمد عباس شیروانی گلدستہ اودھ مولفہ منشی بلاقی داس، تاریخ امروہہ مولفہ محمود احمد عباسی، وغیرہ مورخین کی کتابوں کے صفحات کے عکس منسلک کیے گئے ہیں۔